وقت: 2.10 گھنٹے	(انشائیہ طرز)	کل نمبر: 60

(حصہ اوّل)

-2 درج ذیل نظم وغزل کے اشعار کی مختصر تشریح کیجیے (تین اشعار حصہ نظم سے اور دو اشعار حصہ غزل سے):

10

(حصہ نظم)

(i) یہ سرد وگرم، خشک وتر، اُجالا اور تاریکی
نظر آتی ہے سب میں شان اسی کی ذات باری کی

(ii) اُڑتی تھی خاک، خشک تھا چشمہ حیات کا
کھولا ہوا تھا دھوپ سے پانی فرات کا

(iii) تازہ انجم کا فضائے آسماں میں ہے ظہور
دیدۂ انساں سے نامحرم ہے جن کی موجِ نور

(iv) سرنگوں رہتی ہیں جس سے قوتیں تخریب کی
جس کے بوتے پر لچکتی ہے کمر تہذیب کی

(حصہ غزل)

(v) بات یہ ہے کہ سکونِ دلِ وحشی کا مقام
کنجِ زنداں بھی نہیں وسعتِ صحرا بھی نہیں

(vi) تھے کتنے ستارے کہ سرِ شام ہی ڈوبے
ہنگامِ سحر کتنے ہی خورشید ڈھلے ہیں

(vii) آدمی آدمی سے مِلتا ہے
دل مگر کم کسی سے مِلتا ہے

(حصہ دوم)

-3 درج ذیل نثرپاروں کی تشریح کیجیے۔ سبق کا عنوان، مصنف کا نام اور خط کشیدہ الفاظ کے معانی بھی لکھیے:

5,5

(الف) اولاد سعادت مند، بیوی سلیقہ شعار، پنشن اتنی کہ بڑھاپے میں کسی کی محتاجی نہیں۔ کھانا سادہ، لباس سادہ، رہن سہن سادہ، پھر احتیاج ہو تو کس بات کی؟ قلب مطمئنہ کی دولت سے مالا مال تھے۔

(ب) شہر کا حال کیا جانوں کیا ہے؟ پون ٹوٹی کوئی چیز ہے، وہ جاری ہوگئی ہے۔ سوائے اناج اور اُپلے کے کوئی چیز ایسی نہیں، جس پر محصول نہ لگا ہو۔ جامع مسجد کے گرد پچیس پچیس فٹ گول میدان نکلے گا۔ دکانیں حویلیاں ڈھائی جائیں گی۔ دار البقا فنا ہو جائے گی۔ رہے نام اللہ کا۔

10

-4 درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ سوالات کے مختصر جوابات لکھیے:

(i) پرستان کے بادشاہ نے سیدانی بی کو کس کام کے لیے بلوایا تھا؟

(ii) سبق ''مجھے میرے دوستوں سے بچاؤ'' کے مصنف پر اس فقیر نے کیا اثر کیا؟

(iii) شاعر حسرت موہانی منزل مقصود پر پہنچنے کے لیے پُرامید ہے، کیوں؟

(iv) نظم ''فاطمہ بنت عبداللہ'' میں ''برسے ہوئے بادل'' سے کون مراد ہے؟

(v) نظم ''کسان'' میں ''جلوہ قدرت کا شاہد'' سے کون مراد ہے؟

(vi) سبق ''مرزا محمد سعید'' کے حوالہ سے لاہور کے پبلشروں کے ساتھ مرزا صاحب کا رویہ کیسا تھا؟

(vii) نظم ''میدان کربلا میں گرمی کی شدت'' میں میر انیس نے پہلے بند میں زبان کو کس چیز سے تشبیہ دی ہے؟

(viii) سبق ''نظریہ پاکستان'' کے حوالہ سے مسلمانوں کو اپنے دینی معاملات میں اپنی آزادی کب ختم ہوتی نظر آئی؟

-5 کسی ایک سبق کا خلاصہ لکھیے:

5

(i) علی بخش۔ (ii) اُردو ادب میں عید الفطر۔

-6 کسی ایک عنوان پر مضمون لکھیے:

15

(i) قائداعظمؒ۔ (ii) اطاعتِ والدین۔ (iii) پانی کی اہمیت۔

-7 درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھیے اور آخر میں دیے گئے سوالات کے جوابات تحریر کیجیے:

10

قائداعظمؒ ہمیشہ سے ایماندار، باہمت، نڈر اور مستقل مزاج انسان تھے۔ ان کا دامن لالچ اور ہوس سے پاک تھا۔ وہ کسی جج یا ساتھی وکیل سے بھی اپنی شان کے خلاف کوئی لفظ سننا پسند نہیں کرتے تھے۔ نامساعد حالات میں گھبراتے نہیں تھے اور نہ کبھی دغا اور فریب سے کام لیتے تھے۔ ان کی سیاست صاف ستھری اور پاکیزہ تھی۔ وہ سیاسی مقاصد حاصل کرنے کیلئے توڑ پھوڑ اور خلاف قانون اقدامات کے سخت مخالف تھے۔ جس بات کو حق سمجھتے اس کے بارے میں کسی سے سمجھوتا نہیں کرتے تھے اور نہ ہی مصلحت کوشی سے کام لیتے تھے۔ خوش پوشی کا انہیں بے حد شوق اور سلیقہ تھا جو آخر تک قائم رہا۔ ہندوستان کے کتنے ہی وائسرائیوں نے ان کی خوش پوشی کی تعریف کی۔ ان کی زندگی کے آخری چند سالوں میں ان کی شہرت بام عروج پر پہنچ گئی تھی۔ پاکستان کا قیام ان کا عظیم کارنامہ ہے۔

سوالات:

(i) قائداعظمؒ کس قسم کے انسان تھے؟

(ii) قائداعظمؒ کا سیاسی رویہ کس قسم کا تھا؟

(iii) قائداعظمؒ کا عظیم کارنامہ کون سا ہے؟

(iv) ہندوستان کے وائسرائیوں نے قائداعظمؒ کے کس وصف کی تعریف کی ہے؟

(v) عبارت کا مناسب عنوان لکھیے۔

www.ilmkidunya.com